دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

28/1/2019

انیسویں صدی میں اردو پر امریکی پروفیسر کا جامعہ میں خطاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبہ انگریزی کی جانب سے 'کلونیل ساوتھ ایشیا میں اردو تہذیب وثقافت' کے موضوع پر ایک توسیعی خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ واشنگٹن یونیورسٹی کے شعبہ ایشین لینگویجز اینڈ لیٹریچر یسوسی ایٹ پروفیسر جینیفر دبرونے اپنے خطاب میں انسویں صدی میں اردو زبان وادب کا ارتقاء اور ساوتھ ایشیاء میں اس کی ترقی کے حوالے سے بتایا کہ اردو زبان وادب نے دنیا میں تقریباً ہر جگہ اپنے اثرات مرتب کیے اور خصوصی طور پر ساوتھ ایشیاء میں اس کی تعمیر وترقی سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔

نول کشور مطبع لکھنو، جامعہ عثمانیہ حیدر آباد، پنجاب وغیرہ میں اردو اور اسکی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ان شہروں میں اردو زبان نے بے انتہا ترقی کی جہاں اس کے ناز نخرے برداشت کئے گئے۔ ڈاکٹر جینیفر دبرونے چھوٹے شہروں کانپور، مرادآباد، بدایوں اور دیگر چھوٹے چھوٹے قصبات میں اردو نے کس طرح اپنے پاوں پسارے اور کس انداز سے ان جگھوں پر اس کی پرورش وپرداخت ہوئی اور کیسی کیسی ہستیوں نے اس زبان کو اپنی توجہ کا مرکز بنایا اس پر بھی روشنی ڈالی۔

اودھ اخبار اور اودھ پنچ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ انیسویں صدی میں ان اخبارات نے اردو کی تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ پنڈت رتن ناتھ سرشار کے فسانہ آزاد کا تذکرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اس ناول میں زبان کی نزاکتوں کو بڑی خوبی کے ساتھ برتا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ فی زمانہ بھی اردو مختلف تہذیبوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کو جوڑنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

خطبے میں بڑی تعداد میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔ خطبے کے بعد سوال جواب کا بھی سین رکھا گیا جس میں طلبہ کے سوالات کے محققہ نے تشفی بخش جوابات دئے۔ پروگرام کی صدارت شعبہ عمرانیات ولسانیات کے ڈین پروفیسر وہاج الدین علوی نے کی۔ پروفیسر نشاط زیدی سربراہ شعبہ انگریزی نے کلمات تکر ادا کئے۔ پروفیسر محمد اسدالدین کے خطاب سے پروگرام کا اختتام ہوا۔

احمد عظیم

عوامی تعلقات افسر اور میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی